قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ

انھوں نے کہا، کہ "ہم نے نہیں بتا دیا تھا آپ کو، کہ آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر" ● بولے کہ "اگر

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

اب میں نے آپ سے کچھ پوچھا، تو آپ ساتھ نہ رکھیئے گا مجھ کو۔ بلاشبہ آپ نے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ

معذوری میری وجہ سے انتہا کو پہنچا دی" ● تو دونوں چل پڑے۔۔ یہاں تک کہ جب آئے ایک آبادی والوں میں،

اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

تو کھانا مانگا وہاں والوں سے، تو سب نے انکار کر دیا انکی مہمانداری کرنے سے، پھر پایا آبادی میں ایک دیوار،

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

کہ گرا چاہتی ہے، تو اس کو کھڑا کر دیا۔ کہا موسیٰ نے، "اگر آپ چاہتے، تو لے لیتے اس پر

اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

مزدوری" ● جواب دیا، کہ "یہ میری آپ کی جدائی ہے ● ابھی میں بتائے دیتا ہوں آپ کو اصلی

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ

بات جس پر تم صبر نہ کر سکے ● وہ کشتی! تو مسکینوں کی تھی

يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ

جو دریا میں کام کیا کرتے تھے، تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار کر دوں، کہ ان کے ادھر ایک بادشاہ تھا،

يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

جو پکڑ لیتا ہے ہر کشتی کو زبردستی ● اور لڑکا! تو اس کے ماں باپ ایمان والے تھے،

فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

تو ہم نے خطرہ دیکھا کہ چڑھا دے انھیں سرکشی اور کفر میں ● تو ہم نے چاہا کہ بدل دے انھیں

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

ان کا پروردگار اس سے بہتر پاکیزگی میں، اور زیادہ رحم دل ● اور دیوار! تو وہ

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

دو یتیم بچوں کی تھی اس شہر میں، اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا، اور ان

اَبْوَهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

کا باپ لیاقت مند تھا، تو چاہا آپ کے رب نے کہ پہنچ جائیں وہ اپنی جوانی کو، اور نکالیں

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ

اپنا خزانہ۔ رحمت ہے آپکے رب کی طرف سے۔ اور یہ سب میں نے نہیں کیا اپنے حکم سے۔ یہ ہے

تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝٨٢ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى ع ١٢

اصلی بات، جس پر آپ صبر نہ کر سکے" اور دریافت کرتے ہیں تم سے

الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝٨٣ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى

ذوالقرنین کے بارے میں، جواب دو" کہ ابھی ظاہر کئے دیتا ہوں تم پر انکا واقعہ" بیشک ہم نے زوردار کر دیا تھا

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۝٨٤ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٥ حَتّٰٓى اِذَا

انھیں زمین میں، اور دے دیا تھا ہر چیز کا ایک راستہ ● تو پیچھے گئے وہ ایک راستہ کے ● یہاں تک کہ جب

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

پہنچے سورج ڈوبنے کی جگہ، اس کو پایا کہ ڈوبتا ہے ایک چشمہ میں سیاہ کیچڑ کے، اور پایا

عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ

اس کے پاس ایک قوم۔۔۔ ہم نے حکم دیا کہ اے ذوالقرنین، یا انہیں سزا دو اور یا

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝٨٦ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

کرو ان میں بھلائی ● وہ بولے، "کہ جس نے اندھیر کیا، تو اس کو ہم سزا دینگے، پھر وہ لوٹایا جائے

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨٧ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

گا اپنے پروردگار کی طرف، تو وہ سزا دیگا اسے نا قابلِ برداشت ● ہاں جو ایمان لایا اور لیاقت والے کام کئے

فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝٨٨ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٩

تو انکے لئے ہے سب اچھا ثواب۔ اور بتائینگے ہم اسے اپنا آسان کام" ● پھر پیچھے لگے ایک راستہ کے ●

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

یہاں تک کہ جب پہنچے سورج نکلنے کی جگہ، تو اس کو پایا کہ نکلتا ہے ایسی قوم پر، کہ نہیں بنایا ہم نے

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝٩٠ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝٩١

انکے لئے اس سے کوئی آڑ ● یہی بات ہے، اور بیشک ہم ان کے ساز و سامان سے پورے باخبر تھے ●

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا

پھر پیچھے لگے ایک راستہ کے ● یہاں تک کہ جب پہنچے دو پہاڑوں کے درمیان، تو پایا ان کے ادھر

قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ

ایک قوم، جو سمجھتے نہیں معلوم ہوتے کوئی بات ● سب نے درخواست کی، کہ "اے ذوالقرنین، واقعہ

يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ

یہ ہے کہ یاجوج و ماجوج بڑے فسادی ہیں زمین میں، تو کیا ہم مقرر کر لیں آپ کا

خَرۡجًا عَلٰۤى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ

کچھ خراج اِس پر، کہ آپ کھنچوا دیں ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار" ● جواب دیا "کہ جو طاقت بخشی ہے مجھ کو اس میں

رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوۡنِىۡ

میرے رب نے، وہ سب سے بہتر ہے، پس تم لوگ میری مدد کرو زور بازو سے، تو میں بنا دوں تمہارے اور انکے درمیان مضبوط روک ●

زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

لے آؤ میرے پاس لوہے کی چادریں" یہاں تک کہ جب برابر کر دیا اسے دونوں پہاڑوں کے کناروں سے، حکم دیا، کہ "سب لوگ

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا

پھونکو" یہاں تک کہ جب کر دیا اس کو دہکتی آگ، حکم دیا، کہ "لاؤ میں انڈیل دوں اس پر پگھلا تانبا" ● تو وہ سب نہ چڑھ

اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ

سکے اس پر، اور نہ سوراخ کر سکے ● ذوالقرنین نے کہا، "کہ یہ رحمت ہے میرے

رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ؕ ﴿٩٨﴾

رب کی طرف سے۔ پھر جہاں آیا میرے رب کا وعدہ تو یہ ریزہ ریزہ کیا رکھا ہے۔ میرے پروردگار کا ہر وعدہ درست ہے" ●

وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

اور چھوڑ رکھا ہم نے، کہ کچھ کا اس دن ریلا ہوگا دوسروں پر، اور پھونکا گیا صور میں،

فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ

تو اکٹھا کیا ہم نے انھیں یکجا ● اور لے آئے جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے ●

الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا

وہ، کہ تھیں جن کی آنکھیں پردہ میں میری یاد سے، اور وہ سن بھی نہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ ع ١٩ ٢

سکتے تھے● تو کیا گمان کرلیا ہے جنھوں نے کفر کیا، کہ بنالیں میرے بندوں کو،

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ

مجھے چھوڑ کر، اپنا دوست۔ بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کو کافروں کی مہمانی کو● کہہ دو، کہ "کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

میں بتادوں تمہیں عمل میں سب سے زیادہ دیوالیہ"● وہ جن کی کوشش گم ہوگئی دنیاوی زندگی میں،

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

اور وہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں کام● وہی ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

انکار کر دیا اپنے رب کی آیتوں کا، اور اسکے ملنے کا، تو غارت ہو گئے انکے سب کام، تو نہ رکھیں گے ہم ان کا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

قیامت کے دن کوئی وزن● یہ اُن کی سزا ہے جہنم، کہ انھوں نے کفر کیا تھا اور بنالیا تھا

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

میری آیتوں اور رسولوں کا مذاق● بے شک جو مان گئے اور لیاقت والے کام کئے، انھیں کی

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

فردوس کے باغ مہمانی ہیں● ہمیشہ رہنے والے اس میں، نہ چاہیں گے اس سے

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ

تبدیلی● کہہ دو کہ اگر ہو جائے سمندر روشنائی، میرے رب کے کلمات کیلئے، تو ضرور سمندر ختم ہے قبل

اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

اسکے کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات، گو ہم لے آئیں اسی طرح مدد کو● کہہ دو، کہ "میں بس

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا

چہرہ مہرہ رکھنے میں تمہارے روپ میں ہوں، وحی کی جاتی ہے میری طرف، کہ تمہارا معبود بس معبود اکیلا ہے"، تو جو امیدوار ہے

لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢ ٢

اپنے پروردگار سے ملنے کا، تو چاہئے کہ کام کرے لیاقت والا، اور نہ شریک کرے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو●

سُوْرَةُ مَرْيَمَ ١٩ مَكِّيَّة ٤٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٩٨ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۂ مریم مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۹۸ رکوع ٦

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

ک ہ ی ع ص --●-- تذکرہ ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا، اپنے بندہ زکریا پر● جبکہ پکارا تھا اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

دھیمی آواز سے● دعا، کہ "پروردگار ا بیشک میں، تو ہڈی کمزور ہو چکی میری، اور سر نے بڑھاپا بھڑکا دیا

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

اور کبھی نہ رہا تجھ سے دعا کی کر کے پروردگار ا محروم● اور مجھے ڈر لگا ہے قرابت داروں کا

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

اپنے بعد، اور میری بی بی بانجھ ہی رہ گئی، تو تو ہی دیدے مجھے اپنی قدرت سے ایک ایسا کام کا●

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ

جو میرا وارث بھی ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث بھی ہو۔ اور کر دے اس کو پروردگار ا اپنے پسند کا●" "اے زکریا،

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

بلاشبہ ہم مژدہ سناتے ہیں تمہیں ایک لڑکے کا، جن کا نام ہے یحییٰ۔ نہیں پیدا فرمایا ہم نے انکا پہلے کوئی ہم نام"●

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

کہا، کہ "پروردگار ا کیسے ہوگا میرے لڑکا؟ اور میری بی بی تو بانجھ ہی رہی، اور میں پہنچ چکا

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ

بڑھاپے سے آخری حد کو"● فرمایا، "یونہی ہے"۔ تمہارے رب کا فرمان ہے کہ وہ مجھ پر آسان ہے، اور

قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

تم کو بھی تو میں پہلے پیدا کر چکا، حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے"● عرض کیا، "پروردگار ا بتا دے مجھ کو کوئی

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ

نشانی"۔ فرمایا "تمہاری نشانی ہے کہ مت بولو، لوگوں سے تین رات دن، تندرست رہتے ہوئے"● تو نکلے

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ

اپنی قوم پر محراب مسجد سے، پھر انہیں اشارہ کیا، "کہ اللہ کی پاکی بولتے رہو صبح و

عَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّ

شام" ● اے یحییٰ تھام لو کتاب کو مضبوطی سے، اور دے رکھا تھا ہم نے انھیں دانائی بچپن ہی میں ● اور

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ

نرم دلی اپنی طرف سے، اور پاکیزگی، اور اللہ سے بڑے ڈرنیوالے تھے ● اور نیک سلوک کرنیوالے اپنے ماں باپ سے،

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ

اور نہ تھے زبردستی کرنیوالے نافرمان ● اور سلامتی ہے ان پر انکے میلاد کے دن، اور وصال کے دن، اور جس دن اٹھائے

حَيًّا ﴿١٥﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا ع ١٥ ٢ ٤ وقف لازم

جائینگے زندہ ● اور تذکرہ کرو کتاب میں مریم کا۔۔۔ جب کہ الگ ہٹ گئیں اپنے لوگوں سے پورب کی

شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

سمت ایک جگہ ● پھر ڈال لیا انکی طرف سے پردہ۔۔۔ پھر بھیجا ہم نے انکی طرف اپنے روحانی کو،

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

تو روپ بھرا انھوں نے انکے حق میں ایک تندرست بشر کا ● بولیں، کہ "خدائے مہربان کی پناہ ہے تم سے،

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

اگر تم اس سے ڈرتے ہو" ● وہ بولے، "کہ میں تمہارے رب کا قاصد ہوں، تاکہ دے دوں تمہیں ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ

بیٹا" ● بولیں، "کیسے ہوگا میرے بیٹا؟ حالانکہ نہ کسی بشر نے مجھے چھوا، اور نہ میں

بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً الربع

بدکار ہوں" ● بولے، "یونہی ہے"۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے، کہ "وہ مجھ پر آسان ہے"۔ اور تاکہ بنادیں ہم اسے نشانی

لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ

لوگوں کیلئے، اور رحمت اپنی طرف سے۔ اور یہ طے شدہ معاملہ ہے ● تو حاملہ ہوگئیں، اور اس کو لے کر

بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

دور مقام کو کنارے ہٹ گئیں ● پھر لے آیا انھیں دردِ زہ کھجور کی جڑ تک۔

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا

بولیں، "اے کاش میں مرجاتی اس سے پہلے، اور ہوجاتی بھولی بسری" ● تو آواز دی ان کو

مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّیْٓ

انکے نشیب سے، "کہ رنج مت کرو، بیشک بہادیا تمہارے رب نے تمہارے نیچے نالہ● اور ہلاؤ اپنی

اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِیْ وَ

طرف کھجور کی جڑ کو، گریں گی تازہ پختہ کھجوریں● تو کھاؤ اور

اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ

پیو اور ٹھنڈک دو اپنی آنکھ کو۔ پھر اگر دیکھو کسی بشر کو، تو بتادو، کہ "میں نے منت مانی

نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا

ہے اللہ مہربان کیلئے روزے کی، تو میں بات نہ کروں گی آج کسی انسان سے"● پھر لے آئیں بچہ کو اپنی قوم کے پاس

تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْـًٔا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾ یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا

گود میں لئے، سب بولے، "اے مریم تو تو نہایت برا کام کر آئی● اے ہارون کی بہن، نہ تو

كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَیْهِ ؕ

تیرا باپ برا شخص تھا، اور نہ تیری ماں بدچلن تھی"● تو مریم نے اشارہ کیا بچہ کی طرف۔

قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ

سب بولے، کہ "کس طرح بات چیت کریں ہم اس سے جو گود میں بچہ ہے"● بول پڑا وہ بچہ، کہ "بلاشبہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔۔۔

اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪

اس نے دی ہے مجھے کتاب اور کر دیا مجھ کو نبی● اور کر دیا مجھے مبارک جہاں بھی رہوں۔

وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ ۪ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫

اور حکم دیا ہے مجھ کو نماز و زکوٰۃ کا، جب تک جیوں● اور اپنی ماں کے ساتھ

وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ

احسان کرنے کا، اور نہیں کیا مجھے زبردستی کرنیوالا بدنصیب● اور مجھ پر اللہ کا سلام ہے، میرے میلاد کے دن، اور میرے

اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ

وصال کے دن، اور جس دن اٹھایا جاؤں زندہ"● یہ ہیں عیسیٰ فرزند مریم۔ ٹھیک ٹھیک

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ

بات، کہ جس میں شکی لوگ اختلاف کرتے ہیں● اللہ کو زیبا نہیں، کہ اختیار فرمائے اولاد۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ

پاکی ہے اسکی، جب طے فرمالیا کسی چیز کو، تو بس فرمادیتا ہے اسے، کہ 'ہوجا'، تو وہ ہوجاتی ہے● اور بیشک

اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ

اللہ میرا پروردگار اور تمہارا پالنہار ہے، تو اسی کو پوجو۔ یہ ہے سیدھا راستہ● پھر مختلف ہوگئے

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ

فرقے ان کے درمیان۔ تو ہلاکی ہے جنھوں نے انکار کیا، بڑے دن کی

عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ

حاضری سے● کیا کہنے ہیں ان کے سننے اور دیکھنے کو، جس دن یہ آئینگے ہمارے پاس، لیکن اندھیر والے

الْيَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ

آج تو کھلی گمراہی میں ہیں● اور ڈرادو انھیں پچھتاوا کرنے کے دن سے، جبکہ کام ختم کر

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

دیا گیا۔۔۔ اور وہ لوگ اس سے غفلت ہی میں ہیں اور مانتے ہی نہیں● بیشک ہم ہی رہ جائینگے مالک

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ

زمین کے، اور جو بھی اس پر ہے، اور ہمارے ہی طرف سب لوٹائے جائینگے● اور تذکرہ کرو کتاب میں ابراہیم کا۔۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

بلاشبہ وہ تھے راست باز نبی● جبکہ کہا اپنے بابا کو، "کہ اے بابا کیوں پوجتے ہو؟ جو نہ سنے

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِیْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ

اور نہ دیکھے اور نہ کام آئے تمہارے کچھ● اے بابا! بلاشبہ آگیا ہے میرے پاس

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا

علم کا وہ حصہ، جو نہیں آیا تم تک، تو میرے پیچھے لگے رہو، میں لے چلوں گا تم کو سیدھی راہ● اے بابا!

تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ

شیطان کو نہ پوجو۔ کہ شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہی رہا● اے بابا!

اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

میں ڈرتا ہوں کہ لگ جائے تمہیں عذاب اللہ مہربان کا، تو ہوجاؤ تم شیطان کے

وقف لازم ع ۲ ۱۵ ۵

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ

دوست" ● وہ بولا، کہ "کیا بے رغبت ہو گئے ہو تم میرے بتوں سے اے ابراہیم؟ اگر تم نہ رکے

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

تو ضرور پتھراؤ کراؤنگا تمہیں، اور چھوڑ دو مجھے زمانہ دراز تک" ● جواب دیا، کہ "تجھے تو میرا سلام ہے۔ اب بھی میں تیری

رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

مغفرت کیلئے عرض کرونگا اپنے پروردگار سے، کہ وہ مجھ پر مہربان ہی رہا ہے ● اور تم کو بھی چھوڑتا ہوں اور تمہارے بتوں کو بھی، جن کی

اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي ۖ عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا

اللہ کے مقابل دہائی دیتے ہو۔ اور میں تو دہائی دیتا ہوں اپنے پروردگار کی، کہ عنقریب نہ رہ جاؤں اپنے رب کی دہائی کی

اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ

بدولت محروم" ● چنانچہ جب چھوڑ دیا انکو اور انکے بتوں کو "جن کو معبود مانتے اللہ کے مقابلہ پر، تو ہم نے دیا انہیں اسحاق و

يَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

یعقوب، اور ان سب کو بنایا نبی ● اور دیا ان سب کو اپنی رحمت سے، اور کر دی

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ ع ١٠

انکے لئے بلند ناموری ● اور تذکرہ کرو کتاب میں موسیٰ کا، بلاشبہ وہ تھے

مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

کھرے، اور تھے رسول غیب کی باتیں بتانے والے ● اور آواز دی ہم نے انھیں کوہ طور کے داہنی جانب سے،

وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَ

اور نزدیک کیا انھیں رازدار بنانے کو ● اور دیا ہم نے انھیں اپنی رحمت سے ان کا بھائی ہارون نبی ● اور

اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا

تذکرہ کرو کتاب میں اسماعیل کا۔ بلاشبہ وہ وعدہ کے سچے تھے، اور رسول تھے غیب کی

نَبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

خبر دینے والے ● اور حکم دیتے تھے اپنے گھر گھرانوں کو نماز و زکوٰۃ کا، اور تھے اپنے پروردگار کے

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَ

یہاں پسندیدہ ● اور تذکرہ کرو کتاب میں ادریس کا۔ بلاشبہ وہ تھے راست باز نبی ● اور

رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

اٹھالیا ہم نے انھیں اونچی جگہ پر● یہ سب ہیں جن پر انعام فرمایا اللہ نے، گروہ انبیاء سے،

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

آدم کی نسل سے۔ اوران کی نسل سے جن کوسوار کیا تھا ہم نے نوح کے ساتھ، اور ابراہیم و

اِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

یعقوب کی اولاد سے، اوران سے جنھیں ہم نے راہ دی، اور چن لیا۔ جب تلاوت کی جاتیں ان پر رحمن کی آیتیں

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ

تو گر پڑے سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے● پھر جانشین ہوئے انکے بعد کچھ ناخلف، کہ نمازیں گنوادیں

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ

اور شہوتوں میں لگ گئے، تو اب جلد پائینگے جہنم کی وادی غیئے کو● مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان سنبھالا اور

عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ

لیاقت والے کام کرنے لگا، تو وہ جائیں گے جنت میں، اور نہ اندھیر کیا جائے گا کچھ● سدا بہار

عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ

کے باغ، جسکا وعدہ فرمایا تھا اللہ مہربان نے اپنے بندوں سے غائبانہ۔ بلاشبہ اس کا وعدہ آکر رہنے

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً

والا ہے● نہ سنیں گے اس میں فضول بات، بس سلام سلام۔ اورانکی روزی ہے اس میں صبح

وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

وشام● یہ جنت ہے، جس میں رکھیں گے ہم اپنے بندوں سے اسے، جو ڈرنے والا رہا●

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ

"اور ہم، جبریل، نہیں اترتے، مگر آپکے پروردگار کے حکم سے۔ اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو پیچھے ہے، اور جو اس

ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کے درمیان ہے"، اور نہیں ہے تمہارا پروردگار بھولنے والا● پالنے والا آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے

ع ١٥ فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

درمیان ہے، تو اسکو معبود مانو، اور جمے رہو اسکی عبادت پر۔ بھلا کیا تم جانتے ہو اس کا کوئی ہم نام● اور جو انسان بولتا ہے،

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

کہ جب میں مر چکا، تو کیا عنقریب زندہ نکالا جاؤنگا● کیا یاد نہیں کرتا وہ انسان، کہ ہم نے اس کو پیدا فرمایا

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ

پہلے پہل، اور وہ کچھ بھی نہ تھا● ہاں تمہارے پروردگار کی قسم، ہم ضرور حشر برپا کرینگے ان کا، اور شیطانوں کا، پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

ان کو حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل● پھر ضرور نکالیں گے ہم ہر ہر شیعہ سے،

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

جو زیادہ سے زیادہ بیباک ہے، اللہ مہربان پر● پھر ہم تو جانتے ہی ہیں انھیں جو وہاں

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

پہنچنے کے زیادہ حق دار ہیں● اور نہیں تم لوگوں سے کوئی، مگر وہاں وارد ہونے والا، تمہارے پروردگار کا اٹل

مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

فیصلہ ہے● پھر بچالے جائینگے ہم جو ڈرتا رہا، اور چھوڑ دینگے اندھیر والوں کو اس میں گھٹنے کے بل●

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری روشن آیتیں، تو بولے جنھوں نے انکار کر رکھا ہے انھیں، جو مان چکے

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

ہیں، کہ ہم میں تم میں کس کا مکان بہتر ہے، اور کس کی محفل آراستہ ہے● اور کتنے طبقے برباد کر دیئے ہم نے

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

انکے پہلے، کہ جو ساز و سامان و نمائش میں کہیں اچھے تھے● کہہ دو کہ جو رہا گمراہی میں،

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ

تو ڈھیل دیتا ہے اس کو خدائے مہربان خوب۔۔۔ یہاں تک کہ جب دیکھ لیا جسکا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، خواہ عذاب

وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

اور خواہ قیامت، تو جلد ہی جان لینگے، کہ کس کا مکان سب سے برا، اور کس کی پارٹی سب سے زیادہ کمزور ہے●

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

اور بڑھائے اللہ ہدایت ان کی، جنھوں نے راہ پالی۔ اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں،

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ

تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں، اور نہایت خوب ہیں انجام میں ● تو کیا تم نے دیکھا کہ جس نے انکار کر دیا میری

قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ

آیتوں کا اور ڈینگ ماری، کہ مجھ کو ضرور دیا جائیگا مال اولاد ● کیا وہ جھانک آیا غیب کو، یا لے رکھا ہے خدائے مہربان کے

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ

یہاں کوئی عہد ● ہرگز نہیں اب ہم لکھ لیتے ہیں جو بکتا ہے، اور خوب دراز کرینگے ہم اس کا عذاب

مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

● اور ہم ہی رہ جائینگے مالک، جو وہ بکتا ہے اور وہ آ گیا ہمارے سامنے تنہا ● اور بنا لیا انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

مقابلہ کے کئی معبود، تاکہ وہ انکی عزت بن جائیں ● ہرگز نہیں۔ بہت جلد یہ سارے بُت اپنی معبودیت سے انکار کر دینگے،

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ع ۸ ۱۴

اور ہو جائینگے پجاریوں کے خلاف ● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے بھیجا شیطانوں کو کافروں کے پاس، کہ انھیں خوب

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ

ابھارتے ہیں ● تو مت جلدی کرو ان پر، ہم بس ان کی مدت شماری کر رہے ہیں ● جس دن کہ ہم حشر

الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ

کرینگے ڈرنے والوں کا، خدائے رحمان کی طرف وفد کی صورت میں ● اور ہانکا لگائینگے مجرموں کا جہنم کی طرف

وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وقف لازم

پیاسے --● -- نہ اختیار رکھیں گے شفاعت کا بجز انکے، کہ جنھوں نے لے لیا ہے خدائے مہربان کے یہاں کوئی عہد --● --

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

اور کفار بک پڑے، کہ "اختیار کیا خدائے مہربان نے اولاد کو" ● "یقیناً تم بول آئے بڑا بیہودہ بول" ● "بس اب سارے آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا

پھٹ ہی پڑیں اس بات سے، اور زمین پاش پاش ہی ہو جائے، اور سارے پہاڑ بالکل ڈھا ہی پڑیں ● کہ کہہ ڈالا

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ

خدائے مہربان کیلئے اولاد ● اور نہیں زیبا ہے خدائے مہربان کیلئے کہ اختیار فرمائے اولاد" ●

كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ

سارے جو آسمانوں اور زمین میں، نہیں ہیں مگر آنے والے خدائے مہربان کے یہاں بندہ ہو کر● اس نے

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ

بلاشبہ انھیں شمار میں لے لیا اور ایک ایک کو گن لیا● اور سب کے سب حاضر ہونگے اللہ کے حضور قیامت کے دن تنہا● بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا

جو مان گئے اور لیاقت کے کام کئے، جلد کر دے گا انکے لئے خدائے رحمان محبت● تو ہم نے

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ

آسان کر دیا قرآن کو تمہاری زبان میں، تاکہ خوشخبری دو اسکی ڈرنے والوں کو، اور ڈراؤ اس سے جھگڑالو لوگوں کو● اور کتنے

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

ع ١ ٩ النصف

تباہ کر دیئے ہم نے ان سے پہلے طبقے۔ کیا دیکھتے ہو ان میں سے کسی کو، یا سنتے ہو ان کی کچھ بھنک●

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٢٠ ١٣٥ اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ طٰہٰ مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ١٣٥ رکوع ٨

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾

طٰہٰ● نہیں نازل فرمایا ہم نے تم پر قرآن، کہ مشقت میں پڑو● مگر وعظ ہے اسکے لئے جو ڈرے●

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

یہ اتارنا ہے اسکی طرف سے، جس نے پیدا فرمایا زمین کو اور سارے بلند آسمانوں کو● خدائے مہربان نے عرش پر

اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

توجہ فرمائی● اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں، اور جو کچھ زمین میں ہے، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور جو کچھ

الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

تحت الثریٰ ہے● اور اگر زور سے بولو، تو خیر بولو، کیونکہ بلاشبہ وہ تو جانتا ہے ہر چھپے ڈھکے کو● اللہ، کوئی معبود نہیں

وقف لازم

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ

اسکے سوا۔ اسی کے ہیں سب اچھے نام● اور کیا آئی ہے تمہارے پاس موسیٰ کی بات --●-- جبکہ

نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ

دیکھا آگ کو، تو کہا اپنی اہلیہ کو، کہ "ٹھہرو، میں نے آگ کو دیکھا ہے، لائے دیتا ہوں تمہارے لئے اس سے کوئی چنگاری،

أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ﴿١١﴾ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ

یا پاجاؤں آگ کی راہ● چنانچہ جب وہ وہاں آئے، تو ندا کی گئی، کہ "اے موسیٰ● بیشک میں تمہارا

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ

رب ہوں، پس تم اتار دو اپنے جوتے کہ تم مقدس وادی طویٰ میں ہو● اور میں نے تمہیں چنا ہے، تو کان لگا کر سنو

لِمَا يُوحٰى ﴿١٣﴾ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ

جو وحی کیا جائے● بیشک میں ہی اللہ ہوں، نہیں کوئی معبود میرے سوا، تو میری پوجا کرو، اور پابندی کرو نماز کی

لِذِكْرِي ﴿١٤﴾ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

میری یاد کیلئے● بیشک قیامت آنے والی ہی ہے، قریب قریب، میں اسے چھپائے ہوں، کہ بدلہ دیا جائے ہر ایک، جو

تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

محنت کر کے لائے● تو نہ روک رکھے تمہیں اس سے وہ، جو اسکو نہیں مانتا، اور غلام ہو گیا اپنی خواہش کا، کہ ہلاک ہو جاؤ●

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۖ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا

اور کیا ہے یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ"● بولے "یہ میرا عصا ہے۔ سہارا لگاتا ہوں اس پر،

وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا

اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر، اور میرے اس میں اور بھی کام ہیں"● حکم دیا، کہ "ڈال دو اس کو

يٰمُوسٰى ﴿١٩﴾ فَأَلْقٰىهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ

اے موسیٰ"● تو انھوں نے ڈال دیا کہ اچانک وہ سانپ ہے دوڑتا ہوا● حکم دیا، کہ "اسکو پکڑ لو اور مت ڈرو۔

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

کہ ابھی ہم دوبارہ کر دیں گے اس کی پہلی سیرت● اور یکجا کرو اپنے ہاتھ کو اپنے بغل کی طرف، نکلے گا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ۖ آيَةً أُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

سفید، بے عیب۔ دوسری نشانی● تاکہ دکھائیں تمہیں اپنی بڑی بڑی نشانیوں سے●

اذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَ ع ١٣

چلے جاؤ فرعون کے پاس کہ وہ سرکش ہو گیا ہے"● دعا کی "پروردگار اکھول دے میرا اپنا سینہ● اور

يَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾ وَ

آسان کر دے میرے لئے میرا کام● اور کھول دے میری زبان کی گرہ● کہ لوگ سمجھیں میری بولی● اور

اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

کردے میرا وزیر میرے اپنوں سے● ہارون میرے بھائی کو● طاقت دے اس سے میری کمر کو●

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

اور شریک کار کردے انھیں میرا● کہ ہم لوگ تیری پاکی بولتے رہیں خوب● اور تیرا ذکر کرتے رہیں بہت● بیشک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

ہمارا نگراں رہا ہے“● جواب دیا، کہ ”دیا گیا تم کو تمہارا منہ مانگا اے موسیٰ“● اور بے شک ہم

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

نے احسان فرمایا تم پر ایک بار اور● جب کہ ہم نے بتایا تمہاری ماں کو جو بتانا تھا● کہ ان

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ

کو صندوق میں رکھو، پھر صندوق کو دریا میں ڈال دو، پھر دریا ساحل پر پھینک دے، کہ لے اس کو

عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

وقف لازم

میرا دشمن، اور انکا بھی دشمن۔ اور ڈال دیا میں نے تم پر اپنی محبت، اور تا کہ تم بنائے سنوارے جاؤ میری نگرانی میں--●--

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ

جبکہ چلیں تمہاری بہن، پھر بولیں، کہ ”کیا میں بتادوں تم لوگوں کو جو ان کی پرورش کریں؟“ تو لوٹا لائے ہم

اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ

تم کو تمہاری ماں تک، کہ ٹھنڈی ہوں انکی آنکھیں اور رنج نہ پہنچے--اور تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو، پھر بچا لیا ہم نے

الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ

تمہیں غم سے، اور تمہاری ہم نے آزمائش خوب کر لی--پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال مدین والوں میں، پھر آئے تم

عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

پختہ سن پر، اے موسیٰ● اور ہم نے کر لیا تمہیں اپنا● لے جاؤ تم اور تمہارے بھائی

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا

میری نشانیوں کو اور سستی نہ کرنا میری یاد میں● جاؤ فرعون تک کہ وہ سرکش ہو چکا ہے● ”پھر بولو

لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

اسے نرم بولی، کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر سے کام لے“● بولے ”پروردگار ہم ڈرتے ہیں کہ زیادتی کرے

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

ہم پر، یا سرکشی بڑھا دے" ● حکم دیا "کہ ڈرو نہیں"، میں تمہارے ساتھ ہوں، سب سنتا دیکھتا ہوں ●

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَلَا

تو تم دونوں وہاں جاؤ، پھر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے رسول ہیں، تو چھوڑ دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ اور ان کو

تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ

دکھ نہ دے۔ بے شک ہم لائے ہیں تیرے پاس تیرے پروردگار کی نشانی، اور سلام ہے اس پر جس نے پیروی کی

الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

ہدایت کی ● ہم، تو ہماری طرف وحی کی گئی ہے، کہ عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا اور بے رخی کی ●

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ

وہ بولا، کہ "پھر کون ہے تم دونوں کا پالنے والا اے موسیٰ" ● جواب دیا، کہ "میرا پالنے والا وہ ہے جس نے دیا ہر چیز کو

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ

اسکی صورت، پھر راہ دکھا دی" ● سوال کیا "کہ اگلے زمانہ والوں کا کیا حال ہے؟" ● جواب دیا "کہ اس کا علم

رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

میرے پروردگار کے پاس ہے ایک کتاب میں۔ نہ بھٹکے میرا پروردگار، نہ بھولے" ● جس نے بنایا تمہارے لئے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ

زمین کو فرش، اور چالو کر دیا تمہارے لئے اس میں کئی راستے، اور اتارا آسمان کی طرف سے پانی۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ

پھر نکالا ہم نے اس کے سبب سے جوڑے، متعدد سبزیوں کے ● کہ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشی۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ ع ١١

اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کیلئے ● اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا فرمایا اور اسی میں دوبارہ کرینگے ہم تمہیں، اور

مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ

اسی سے نکالینگے ہم تمہیں دوبارہ ● اور بیشک دکھا دیا ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں، پھر بھی جھٹلایا اور

اَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ

انکار کیا ● وہ بولا، کہ کیا تم آئے ہو مجھ تک کہ نکال دو ہم سب کو ہماری اراضی سے، اپنے جادو سے؟ اے موسیٰ ● تو ہم بھی لائیں

بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ

گے تم تک جادو ایسا ہی، تو کرلو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت کا وعدہ، کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ

اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ

تم، ہموار میدان میں● جواب دیا کہ تمہارے وعدہ کا وقت میلے کا دن ہے، اور یہ کہ لوگ اکٹھا کئے جائیں

ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

دن چڑھتے چڑھتے● تو لوٹا فرعون، پھر یکجا کیا اپنا داؤں، پھر آیا● ان سب کو موسیٰ نے کہا،

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

کہ تمہاری خرابی ہو، مت گڑھو اللہ پر جھوٹ، کہ تباہ فرمادے تمہیں عذاب سے۔ اور بیشک نامراد رہا

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا

جس نے افترا کیا● پھر بول چال کی اپنے معاملہ میں باہم، اور پوشیدہ مشورہ کیا● بولے،

اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا

کہ "یہ دونوں جادوگر ہیں، چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں تمہاری اراضی سے اپنے جادو سے،

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

اور مٹادیں تمہارے دین شریف کو"● تو اکٹھا کرلو اپنی اپنی ترکیب، پھر آؤ پرے لگا کر،

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ

اور کامیاب آج وہ رہا جو بڑھ گیا● سب بولے، کہ "اے موسیٰ، یا تم ڈالو یا ہم

اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ

لوگ پہلے ڈالیں"● بولے "بلکہ تمہیں لوگ ڈالو"، تو اچانک ان کی رسیاں اور

عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ

چھڑیاں، انھیں خیال ہوا ان لوگوں کے جادو سے، کہ دوڑتی ہیں● تو جھجکے اپنے دل میں

خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ

خوف سے موسیٰ● ہم نے فرمایا کہ مت ڈرو، بلاشبہ تمہیں غالب ہو● اور ڈال دو جو تمہارے

يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ

داہنے ہاتھ میں ہے، کہ نگل جائے جو ان لوگوں نے بنایا ہے۔ انھوں نے جو کچھ بنایا جادوگر کی ترکیب ہے۔ اور نہیں کامیاب

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

ہوتا جادوگر کہیں آئے ● تو ڈال دیئے گئے سارے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے، بولے سب، کہ "مان گئے ہم

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

ہارون وموسیٰ کے پروردگار کو" ● وہ بولا، کہ "تم انھیں مان گئے؟ قبل اسکے کہ میں اجازت دوں تمہیں۔ بیشک

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

یہ ضرور تمہارا بڑا ہے، جس نے تم کو جادو سکھایا۔ تو ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں،

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

ایک کا داہنا دوسرے کا بایاں، اور ضرور پھانسی دونگا تمہیں کھجور کے درختوں کے ڈھنڈ پر۔ اور ضرور جان لوگے تم، کہ ہم

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

میں کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے" ● سب نے جواب دیا، "کہ ہم ہرگز نہ ترجیح دینگے تجھے اس پر جو آ گئی ہیں ہمارے

وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ

پاس نشانیاں۔ قسم ہے اسکی جس نے ہمیں پیدا فرمایا، کہ تو کرلے جو تجھے کرنا ہو، تو بس اسی دنیاوی زندگی ہی میں کریگا

الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ

● بیشک ہم مان گئے اپنے پروردگار کو، کہ بخش دے ہماری خطائیں، اور جس جادو پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا،

السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے" ● بیشک وہ جو آئے گا اپنے پروردگار کے پاس مجرم، تو بلاشبہ اسی

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

کیلئے جہنم ہے، نہ مرے اس میں اور نہ جیئے ● اور جو آئیگا اس کے پاس مانتا ہوا، کہ لیاقت کے کام

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

کر چکا ہے، تو انھیں کیلئے بلند درجے ہیں ● سدا بہار کا باغ، بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع

جن کے نیچے نہریں، اس میں ہمیشہ رہنے والے۔ یہ ثواب ہے اس کا کہ پاکیزہ ہو گیا ●

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

اور واقعہ یہ ہوا کہ ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف، کہ راتوں رات نکال لے جاؤ میرے بندوں کو، چنانچہ چالو کر دو انکے

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ

لئے ایک خشک راستہ دریا میں۔ نہ تمہیں ڈر ہوگا کہ کسی کے ہاتھ لگو، اور نہ خطرہ ہوگا● پھر پیچھا کیا ان

فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ

لوگوں کا فرعون نے اپنے لشکریوں کے ساتھ، تو انکے سر سے اونچا ہوگیا دریا، جو ہونا تھا● اور گمراہ کر دیا

فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ

فرعون نے اپنی قوم کو، اور راہ نہ دکھائی● اے بنی اسرائیل، بلاشبہ بچایا ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

تمہارے دشمن سے، اور وعدہ فرمایا ہم نے تمہیں کوہِ طور کے داہنی جانب کا، اور اتارا ہم نے تم پر

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا

مَن و سلویٰ● کہ کھاؤ پاکیزہ چیزیں، جو ہم نے روزی فرمائی تمہیں، اور نہ سرکشی کرو

فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

اس میں، کہ اتر پڑے تم پر میرا غضب۔ اور جس پر اتر پڑے میرا غضب، تو وہ

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

ضرور گرا● اور بیشک میں ضرور مغفرت فرمانیوالا ہوں جس نے توبہ کی اور ماننے لگا، اور لیاقت کے کام کئے، پھر

اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ

راہ پر قائم رہا● اور کس نے جلدی کرائی تم سے اپنی قوم سے؟ اے موسیٰ● عرض کیا، کہ وہ یہ

اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا

میرے نقش قدم پر ہیں، اور میں جلدی حاضر ہوگیا تیرے حضور پروردگارا، کہ تو خوش ہوجائے● فرمایا ہم نے تو

قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

آزمایا تمہاری قوم کو تمہارے بعد، اور انھیں سامری نے گمراہ کر دیا● تو لوٹے

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

موسیٰ اپنی قوم کی طرف، غصہ میں بھرے، افسوس کرتے۔۔ بولے اے قوم! کیا نہیں وعدہ فرمایا تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ؟۔ تو کیا تم پر وقت مقرر سے زمانہ زیادہ لمبا ہوگیا؟ یا تمہارا جی چاہا، کہ

يَّحْلِلَ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا

اتر پڑے تم پر تمہارے رب کا غضب؟ لہٰذا تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا● سب بولے

مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

کہ وعدہ خلافی ہم نے اپنے اختیار سے نہیں کی۔ ہاں اٹھوائے گئے ہم سے بوجھ اس قوم کے گہنے کے،

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

تو ہم نے وہ سب ڈال دیئے، پھر اس طرح سے ڈالا کچھ سامری نے● تو نکالا سب کیلئے ایک بچھڑا،

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

محض بے جان کا دھڑ، گائے کی بولی بولتا، تو وہ کہنے لگے کہ یہ ہے تمہارا معبود، اور موسیٰ کا معبود، موسیٰ تو بھول گئے●

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا

تو کیا ان کو نہیں سوجھتا کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دے۔۔ اور نہ اختیار رکھے ان کے نقصان کا، نہ

نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ ع ١٣

نفع کا● اور بلاشبہ کہا تھا انھیں ہارون نے پہلے سے، کہ اے قوم بس یہ تمہاری آزمائش کی

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ

گئی ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار خدائے مہربان ہے، تو میرے پیرو رہو اور میرا حکم مانتے رہو● انھوں نے جواب

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

دیا، کہ ہم اس پر آسن لگائے رہیں گے، یہاں تک کہ موسیٰ واپس ہوں ہماری طرف● موسیٰ نے کہا، کہ اے ہارون تم

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾

کو کس چیز نے روکا؟ جبکہ تم نے انکو دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں● کہ میرے پیچھے نہ آ گئے، تو کیا تم نے میرے حکم کو نہیں مانا؟●

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ

وہ بولے، "کہ میرے ماں جائے نہ میری داڑھی پکڑو اور نہ سر کے بال، میں تو ڈرا کہ

تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا

آپ کہیں گے، کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی، اور میرے فیصلہ کا انتظار نہیں کیا"● وہ بولے، کہ "تیرا

خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ

کیا معاملہ ہے اے سامری؟"● جواب دیا، کہ "میں نے دیکھ لیا جو ان لوگوں نے نہیں دیکھا، تو میں نے ایک مٹھی

قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

بھر لی، فرشتہ کے نشان قدم سے، تو اس کو چھڑک دیا، اور یوں ہی اچھا لگا میرے جی کو"●

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَ

بولے، کہ "تو دور ہو، کہ تیرا کام اس زندگی میں یہ ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے ہاتھ نہ لگانا۔ اور

اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

بلاشبہ تیرے لئے ایک وعدہ کا دن ہے، کہ ٹالا نہ جائیگا، اور دیکھ اپنے بت کو جس پر خوب

عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

آسن لگائے تھا۔ کہ ہم اس کو پھونک دیں گے، پھر اس کی خاک بکھیر کر بہا دینگے دریا میں"● بس

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

تمہارا معبود صرف اللہ ہے، کہ نہیں کوئی پوجنے کے قابل اس کے سوا، گھیر لیا ہر چیز کو علم میں●

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ

اسی طرح ہم ظاہر کرتے ہیں تم پر واقعات جو گزر چکے۔ اور بے شک دیا ہم نے تمہیں

مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اپنی طرف سے بڑا ذکر● کہ جس نے بے رخی کی اس سے، تو وہ اٹھائے گا قیامت کے دن

وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ

بوجھ ● ہمیشہ رہنے والا اس میں۔ اور کتنا برا ہے ان کا قیامت کے دن بوجھ● جس دن کہ

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ

پھونکا جائے گا صور میں، اور اٹھائیں گے ہم مجرموں کو اس دن نیلی آنکھیں● پھسپھساتے

بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

باہم، کہ تم لوگ نہیں بسے، مگر دس دن● ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے، جبکہ کہے گا ان کا

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ

سب سے بڑا لال بوجھڑ، کہ نہیں رکے مگر ایک دن● اور دریافت کرتے ہیں تم سے پہاڑوں کو،

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاۗعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى

تو جواب دو کہ اڑا دے گا ان کو میرا پروردگار، ریزہ ریزہ● پھر چھوڑ دے گا زمین کو پٹ پر چورس● نہ دیکھو گے

ع ١٥ ١٤

فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ

اس میں کوئی گھاٹی، نہ ٹیلا● اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے بغیر، کسی انحراف کے۔

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ

اور پست ہوگئیں آوازیں خدائے مہربان کیلئے، تو نہ سنو گے، مگر سائیں سائیں● اس دن

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

نہ کام آئیگی شفاعت، مگر وہ جس کو اجازت بخش دی خدائے مہربان نے، اور وہ جسکی بات پسند فرمائی اس نے●

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَ

وہ جانے جو کچھ انکے سامنے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے، اور وہ لوگ نہیں گھیر سکتے اس کو علم میں● اور

عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَ

جھک پڑے سارے چہرے اس حیی قیوم کیلئے۔ اور بیشک ناکام رہا جس نے اندھیر اٹھایا● اور

مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

جو کرے لیاقت مندیاں اور وہ ماننے والا بھی ہے، تو اس کو کوئی خوف نہیں ہوگا کسی اندھیر کا، اور

هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ

نہ نقصان کا● اور اسی طرح اتارا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں، اور طرح طرح سے بیان فرمایا اس

الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

میں عذاب کو، کہ وہ خوف کھائیں، یا پیدا کردے ان میں کچھ سوچ● تو سب سے بالا ہے اللہ،

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

سچا بادشاہ۔ اور جلدی مت کیا کرو قرآن میں، اس سے پہلے کہ پوری کردی جائے تمہاری طرف

وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

اسکی وحی۔ اور دعا کرو کہ پروردگار زیادہ دے مجھے علم● اور بے شک تاکید کی تھی ہم نے آدم کو اس سے

قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا ع ١٥ ٦

پہلے، تو وہ بھول گئے اور "نہیں پایا ہم نے ان کا قصد"● اور جب کہ حکم دیا تھا ہم نے فرشوں کو کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ

آدم کا، تو سب نے سجدہ کیا، سوا ابلیس کے۔ اس نے انکار کردیا● تو فرمایا ہم نے کہ اے آدم! یہ دشمن ہے تمہارا اور

لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

تمہاری بی بی کا، تو یہ نکالنے نہ پائے تم دونوں کو جنت سے، کہ مشقت اٹھانی پڑے ● بلاشبہ تمہارے مطلب

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

کی بات یہ ہے، کہ نہ بھوک لگے گی اس میں اور نہ برہنگی ● اور نہ اس میں تمہیں پیاس لگے گی، اور نہ دھوپ ●

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

تو وسوسہ ڈالا شیطان نے، بولا، "اے آدم! کیا میں بتادوں تمہیں درخت حیات،

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ

اور وہ ملک جو کہنہ نہ ہو؟" ● چنانچہ کھالیا اس سے، تو ظاہر ہوگئیں انکے لئے ان کی شرم کی چیزیں، اور

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۛ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ

لگے چپکانے اپنے اپنے اوپر جنت کے پتے۔ "اور بھول گئے آدم اپنے رب کے حکم کو، تو

فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا

انھوں نے بھی اپنا چاہا کھودیا" ● پھر چن لیا ان کو انکے رب نے، پس توبہ قبول فرمالی انکی، اور راہ لگادیا ● "فرمایا، دونوں اتر جاؤ

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ

جنت سے سب کے سب، تم میں ایک دوسرے کا دشمن ہے، اب اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت۔۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ

تو جس نے پیچھا دھرا میری ہدایت کا، تو نہ بھٹکے نہ مشقت میں پڑے ● اور جس نے بے رخی کی میری

ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ

یاد سے، تو اس کی زندگی تنگ ہے۔ اور اٹھائینگے ہم اسے قیامت کے دن اندھا" ● اگر پوچھا،

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ

"پروردگار! کیوں اٹھایا تو نے مجھے اندھا، حالانکہ میں انکھیارا تھا؟" ● تو اس کا جواب ہے، کہ "اسی طرح آئی تھیں

اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ

تجھ تک ہماری آیتیں، تو تم نے اسے بھلادیا تھا، اور اسی طرح آج بھی تو یاد نہ کیا جائیگا" ● اور اسی طرح سے سزا دیتے ہیں ہم جس

اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

نے زیادتی کی، اور نہ مانا اپنے پروردگار کی آیتوں کو۔ اور بلاشبہ آخرت کا عذاب تو زیادہ سخت اور دوامی ہے ●

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

تو کیا انھیں ہدایت نہ ملی اس سے؟ کہ کتنے ہلاک کر دیئے ہم نے ان سے پہلے طبقے کے طبقے، کہ یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں جن کے گھروں میں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ ع ١٢

بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں عقل والوں کیلئے ● اور اگر نہ ایک کلمہ پہلے سے طے ہوتا تمہارے رب

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

کے یہاں، اور وقت مقرر، تو عذاب چپک جاتا ● تو صبر کرو جو وہ بکتے ہیں، اور پاکی بیان کرو

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ، سورج نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے سے پہلے، اور رات کی گھڑیوں میں، تو پاکی بیان

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

کرو اور دن کے کناروں میں، کہ تم کو خوشی میسر ہو ● اور مت اٹھا کر دیکھو اپنی آنکھیں، جو رہنے سہنے کو دے

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ

ڈالا ہم نے ان کافروں کے جوڑوں کو، دنیاوی زندگی کا ساز و سامان، تاکہ انھیں فتنہ میں پڑا رہنے دیں اس میں۔ اور

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ

تمہارے رب کی روزی بہتر ہے اور دوامی ہے ● اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور اس پر جم کر رہو، ہم تم سے نہیں

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

مانگتے روزی، ہم خود روزی تمہیں دیتے ہیں، اور انجام خیر خوف خدا کا ہے ● اور بولے کہ "کیوں نہیں لاتے کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ

اپنے رب کی؟" "کیا نہیں آئی ان کے پاس کوئی خبر، جو پہلے صحیفوں کی ہے" ● اور اگر ہم برباد

اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

کر دیتے انھیں عذاب سے اس کے پہلے، تو کہتے، کہ "پروردگارا کیوں نہ بھیج دیا تو نے ہماری طرف

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

رسول، کہ پیروی کرتے ہم تیری نشانیوں کی قبل اسکے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے" ● کہہ دو، کہ سب منتظر ہیں، تو تم بھی

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ١٢

منتظر رہو، کہ جلد معلوم کر لوگے کہ کون سیدھے راستہ والا ہے اور کس نے راہ پائی" ●